وفاق المدارس نے رجسٹریشن کے معاملے پر حکومت کے آگے گھٹنے ٹیکنے سے انکار کر دیا

ملتان (پ۔ر) وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے صدر شیخ الحدیث حضرت مولانا سلیم اللہ خان مدظلہ نے فرمایا کہ مدارس کی رجسٹریشن کے بارے میں ہم حکومت کے آگے گھٹنے نہیں ٹیکیں گے اور مدارس کے تحفظ کے لیے اپنے موقف پر قائم ہیں اور قائم رہیں گے، صدرِ وفاق نے جامعہ اسعد بن زراہ بہاولپور میں پریس کانفرنس میں فرمایا کہ حکومت کے لیے ہمارے دل میں کوئی نرم گوشہ نہیں، انھوں نے کہا کہ معاہدے کی قانونی تشکیل تک مدارس رجسٹریشن نہیں کرائیں گے، پنجاب اسمبلی سے منظور شدہ قانون کے بارے میں صدر وفاق نے کہا کہ پنجاب کے سرکاری ذمہ دار کو اپنی غلطی کا احساس ہو گیا ہے اس لیے حالیہ منظور شدہ قانون منسوخ کر کے معاہدے کے مطابق نیا بل اسمبلی میں پیش کیا جائے گا، انھوں نے کہا کہ ہم بھی پنجاب اسمبلی سے منظور شدہ قانون تسلیم نہیں کریں گے، حضرت مولانا سلیم اللہ خان نے کہا کہ زلزلہ زدگان کی امداد میں سرکاری افراد صرف فوٹو سیشن تک محدود ہیں، الرشید ٹرسٹ دینی جماعتیں اور مدارس کے طلباء ہی صحیح معنوں میں کام کر رہے ہیں، انھوں نے کہا کہ وفاق المدارس بھی جلد امدادی سرگرمیاں شروع کر دے گا، متاثرہ علاقوں میں مساجد اور مدارس کی بحالی و تعمیر نو میں اہم کردار ادا کرے گا، سابق مرحوم صدر جنرل ضیاء الحق سے موجودہ حکومت تک مدارس کے خلاف رہیں جس نے بھی مدارس کو ختم کرنے کی کوشش کی وہ خود نہ رہے اور مدارس آباد رہے، مدارس سے فارغ التحصیل کبھی ڈاکو نہ بنا، جب کہ انجینیر ڈاکٹر تک سرکاری تعلیم یافتہ بے روزگار ہیں، مدارس میں طلباء کی تعداد ہر روز بڑھ رہی ہے دیوبندی مسلک کے 67% مدارس جب کہ دوسرے مسالک کے مدارس 33% ہیں، وفاق المدارس کے صدر مولانا سلیم اللہ خان نے کہا ۱۹۸۱ء میں مولانا مفتی محمود کے انتقال کے بعد زبردستی مجھے وفاق کا ناظم اعلیٰ مقرر کر دیا گیا، اس وقت وفاق کے مدارس کی تعداد ۲۵۰ تھی، انھوں نے کہا کہ موجودہ حکومت کی طرح جنرل ضیاء الحق بھی مدارس کو سرکاری تحویل میں لینا چاہتے تھے اور اس کے لیے انھوں نے ایک جامع سروے رپورٹ بھی کرائی تھی کہ کتنے مدارس، اساتذہ، طلباء اور ہوسٹلز ہیں اور بلڈنگ کی نوعیت کیا ہے اس وقت ہم نے علماء کرام کا اجتماع کراچی میں بلوایا جو جامعہ اسلامیہ بنوری ٹاؤن کے اندر ہوا جس میں ایک ہزار علماء کرام نے شرکت کی تھی جو مسلسل ۳ دن جاری رہا اور اس میں حکومت کے عزائم کے خلاف تقریریں اور قراردادیں پاس ہوئیں، انھوں نے مزید کہا کہ اتنا بڑا اجتماع کبھی نہ ہوا تھا، انھوں نے کہا سروے کے بعد آخر کار جنرل ضیاء الحق سے علماء کرام کا وفد ملا، اس میں، میں شامل تھا انھوں نے کہا وزیر اعظم شوکت عزیز نے علماء کرام کے وفد سے کہا کہ ہر مذہب کے افراد کو جب اپنے اپنے ملک میں سہولت دی جاتی ہے تو مسلمانوں کو کیوں نہ دی جائے، انھوں نے کہا آج مدارس کی تعداد بھی بڑھ رہی ہے ۱۹۸۱ء سے پہلے وفاق ایک امتحان لیا کرتا تھا جس کے شرکاء کی تعداد ۲۵۰ سے ۳۰۰ سے زیادہ نہ تھی اور ۸۱ کے بعد وفاق امتحان لیتا ہے، انھوں نے کہا حفظ متوسطہ وثانویہ عامہ، ثانویہ خاصہ، ثانویہ عالیہ اور عالیہ کا اوران کے علاوہ تعلیم کا ایک سلسلہ ہے جو تعلیم بالغان کے زمرے میں آتا ہے اس کے سال اول اور سال دوم کے امتحان وفاق لیتا ہے اور اس بار امتحان میں شرکت کرنے والے طلباء کی تعداد ایک لاکھ ساٹھ ہزار تھی، انھوں نے کہا ہم مدارس کی رجسٹریشن کے خلاف نہیں طریقہ کار کے خلاف ہیں، اس دوران مفتی مظہر اسعدی مہتمم جامعہ ہذا، مولانا شمس الدین انصاری، مولانا قاری اللہ بخش، حضرت مولانا حکیم نور احمد قاسمی، مولانا ولی خان

المظفر، مولانا اشرف علی بھی موجود تھے۔

غیر ملکی این جی اوز کو قوم کا ایمان لوٹنے کی اجازت نہیں دیں گے، وفاق المدارس العربیہ

مانسہرہ (پ۔ر) وفاق المدارس العربیہ پاکستان نے کہا ہے کہ کسی این جی او کو قوم کا ایمان لوٹنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ متاثرہ مساجد و مدارس کی فوری تعمیر نو کریں گے، لاوارث بچوں کی کفالت ہماری ذمہ داری ہے، علماء اس کڑے وقت میں بیداری مغز کا مظاہرہ کرتے ہوئے کمربستہ ہوجائیں اور معاشرتی برائیوں کے خاتمے کے ساتھ ساتھ امدادی سرگرمیوں میں حصہ لیں، زلزلہ پوری امت کے لیے وارننگ ہے۔ بعض این جی اوز ہمیں اشتعال دلانا چاہتی ہیں، مساجد و مدارس باقی رہیں گے البتہ ان کے دشمن ختم ہوجائیں گے۔ ان خیالات کا اظہار مدرسہ خدیجۃ الکبریٰ ہمشیریاں میں وفاق المدارس العربیہ کے رہنماؤں نے متاثرہ علماء کرام کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا تفصیلات کے مطابق رئیس الوفاق شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان، مفتی اعظم پاکستان مفتی محمد رفیع عثمانی، ناظم اعلیٰ وفاق المدارس قاری محمد حنیف جالندھری، شیخ الحدیث مولانا حسن جان، مولانا سعید یوسف، مولانا انوار الحق، مولانا فضل رحیم اشرف، مولانا انوار الحق، مولانا فضل رحیم اشرف، مولانا قاضی عبدالرشید، مولانا قاضی خلیل الرحمٰن، مولانا علام نبی شاہ اور مولانا سینیٹر ہدایت اللہ شاہ پر مشتمل اعلیٰ سطحی وفد گزشتہ روز جامعہ خدیجۃ الکبریٰ ہمشیریاں پہنچا جہاں متاثرہ علاقے کے علماء کرام کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ وفاق المدارس العربیہ کے پلیٹ فارم سے علماء کرام مساجد، مدارس اور لاوارث بچوں کی دیکھ بھال کریں گے اور انہیں قطعاً بے سہارا نہیں چھوڑیں گے، علماء نے کہا زلزلہ امت کے لیے وارننگ ہے اس لیے ضرورت اس امر کی ہے کہ لوگ توبہ اور رجوع الی اللہ کریں علماء کرام نے بعض غیر ملکی این جی اوز کے حوالے سے کہا کہ ہم کسی کو ایمان لوٹنے کی اجازت نہیں دیں گے اس لیے یہ علماء کی ذمہ داری ہے کہ وہ کڑے وقت میں قوم کے نظریات کی حفاظت کریں گے۔ مولانا سلیم اللہ خان نے کہا تاریخ گواہ ہے کہ حکومت نے جب بھی مدارس یا کسی معاملے پر ہمارے ساتھ محاذ آرائی کی اسے خفت اٹھانا پڑی، انھوں نے کہا کہ مساجد و مدارس کیا ختم ہوں گے البتہ ان کے دشمن مٹ جائیں گے، مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا رفیع عثمانی نے کہا علماء بیدار ہوں اور اسلام دشمنوں کی نگرانی کریں، انھوں نے کہا بعض لوگ ہمیں اشتعال دلانا چاہتے ہیں تا کہ اسلامی رفاہی اداروں کا کام متاثر ہو لیکن علماء مستقل مزاجی سے خدمت کا کام جاری رکھیں گے، قاری محمد حنیف جالندھری نے کہا لاوارث بچوں کی کفالت ہماری ذمہ داری ہے۔ مساجد و مدارس کی بھی مرمت کریں گے اور قوم کو بھی سنبھالیں گے۔ اجتماع میں متاثرہ علماء کرام نے بڑی تعداد میں شرکت کی اور وفاق کے رہنماؤں کا بھرپور خیر مقدم کیا۔

متاثرین کے بچوں کے لیے مدارس نے اپنے دروازے کھول دیئے ہیں، وفاق المدارس العربیہ

باغ (پ۔ر) شیخ الحدیث رئیس الوفاق مولانا سلیم اللہ خان نے دارالعلوم تعلیم القرآن باغ میں متاثرہ علماء کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ زلزلہ آزمائش ہے، عوام صبر کا مظاہرہ کرتے ہوئے آزمائش میں پورا اتریں، انھوں نے توبہ استغفار کی تلقین کرتے ہوئے عوام سے ایثار و قربانی کا جذبہ پیدا کرنے کو کہا، مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا مفتی رفیع

عثمانی نے اپنے خطاب میں کہا کہ زلزلے سے زیادہ نقصان سرکاری عمارتوں کا ہوا جو افسران اور ٹھیکیداروں کی ملی بھگت کا نتیجہ ہے، وفاق کے ناظم اعلیٰ قاری حنیف جالندھری نے کہا حکومت نے متاثرہ مساجد و مدارس کی تعمیر نو سے انکار کر دیا ہے ہم اعلان کرتے ہیں کہ ہم انہیں دوبارہ بنائیں گے، انھوں نے کہا کہ ہم نے مدارس کے دروازے متاثرہ علاقوں کے طلبہ کے لیے کھول دیئے ہیں، لوگوں کا فرض بنتا ہے کہ وہ متاثرہ اور لاوارث طلبہ کو مدارس دینیہ میں داخل کرائیں، قاضی عبدالرشید نے کہا کہ انشاء اللہ باغ کو دوبارہ آباد کیا جائے گا۔

وفاق المدارس نے ریلیف فنڈ قائم کر دیا، مفت دینی وعصری تعلیم دینے کا اعلان

جمعرات کے روز وزیر اعظم سیکریٹریٹ میں وزیر اعظم سے ملاقات کرنے والے وفد کی قیادت وفاق المدارس العربیہ کے صدر مولانا سلیم اللہ خان کر رہے تھے جب کہ وفد میں ناظم اعلیٰ وفاق المدارس العربیہ مولانا محمد حنیف جالندھری کراچی سے مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی، لاہور سے مولانا عبدالرحمٰن اشرفی، پشاور سے مولانا حسن جان، صوبہ سرحد کے وزیر اعلیٰ کے مشیر مولانا مفتی کفایت اللہ، اکوڑہ خٹک سے مولانا انوار الحق، اسلام آباد سے مولانا نذیر احمد فاروقی، مولانا قاضی عبدالرشید جب کہ آزاد کشمیر سے دار العلوم پلندری کے ناظم مولانا سعید یوسف، مظفر آباد سے مولانا محمود الحسن اشرف سمیت دیگر علماء بھی شریک تھے جب کہ اس موقع پر محکمہ امور دینیہ آزاد کشمیر کے ڈائریکٹر مولانا مفتی ابراہیم بھی موجود تھے، وفاق المدارس کے وفد نے حالیہ زلزلے میں شہید ہونے والے آزاد کشمیر کے باشندوں کی وزیر اعظم سے تعزیت کی، اس موقع پر وزیر اعظم آزاد کشمیر سردار سکندر حیات خان نے وفد سے گفتگو کرتے ہوئے ان کی آمد پر شکریہ ادا کیا، وزیر اعظم نے کہا کہ پاکستانی قوم مذہبی اور دینی جماعتوں اور پاکستانی افواج نے مشکل کی اس گھڑی میں تاریخ ساز کردار ادا کیا ہے، وزیر اعظم نے کہا کہ آزاد کشمیر میں تعمیر نو کا آغاز اپریل ۲۰۰۶ء کے پہلے ہفتے سے شروع ہوسکتا ہے، اب تک حکومت نے علاحدہ سے دینی مدارس اور مساجد کا الگ سے سروے شروع نہیں کیا تاہم دینی مدارس مساجد کا علاحدہ سروے کیا جائے گا۔ وفاق المدارس بھی اس حوالے سے سروے کرے تاکہ باہمی تعاون سے ہر کام کیا جاسکے، انھوں نے کہا کہ آزاد کشمیر میں مکمل مذہبی ہم آہنگی ہے میں نے ۷۳ء میں مرزائیوں کو کافر قرار دلوانے کے لیے آزاد کشمیر اسمبلی میں بل پیش کیا۔ اس وقت سے ہی میں نے پینٹ کوٹ پہننا چھوڑ دیا۔ علماء کے وفد نے وزیر اعظم کو تجویز پیش کی کہ دینی مدارس اور مساجد کا علاحدہ سروے کرنے کے ساتھ ساتھ دینی مدارس اور مساجد کی تباہ شدہ عمارتوں کا ملبہ جلد صاف کیا جائے تاکہ کسی قسم کا جانی نقصان نہ ہو جس سے وزیر اعظم نے اتفاق کیا۔ وفد نے وزیر اعظم کو بتایا کہ وفاق المدارس العربیہ نے دینی مدارس، مساجد کی از سر نو تعمیر کے لیے ریلیف فنڈ زقائم کر دیا ہے جس کے ذریعے مدارس، مساجد کی تعمیر نو کی جائے گی، جب کہ وفاق المدارس دینی رفاہی کاموں کے ساتھ ساتھ ہزاروں یتیم ہونے والے بچوں اور متاثرین کے بچوں کو تمام اخراجات سمیت مفت دینی اور عصری تعلیم دینے کے لیے تیار ہیں۔ جس پر وزیر اعظم نے وفاق المدارس کے اس جذبے کو سراہا اور وفد کا شکریہ بھی ادا کیا۔

☆☆☆